نے اسے مرتب کر کے اور موتمر المصنفین اکوڑہ خٹک نے اسے شائع کر کے ایک علمی خدمت انجام دی ہے۔
اس مجموعے کے بہت سے مقامات پر اگرچہ علمی اور تحقیقی نقطۂ نظر سے گفتگو ہو سکتی ہے اور مسئلۂ زیر بحث کی صحیح حیثیت کو واضح کیا جا سکتا ہے، یہ بھی بتایا جا سکتا ہے کہ اس میں اختلاف کی کہاں کہاں گنجائش ہے اور کیوں ہے؟ لیکن اس سے بات لمبی ہو جائے گی۔ لہٰذا ہم اس بحث سے صرفِ نظر کرتے ہوئے یہ عرض کریں گے کہ زیرِ نظر کتاب علما و طلبا کے لیے مفید ہے۔

(م۔ ا۔ ب)

سیرت منصور حلاج

تالیف : مولانا ظفر احمد عثمانی

ملنے کا پتا : ادارۂ اسلامیات ۱۹۰ انار کلی، لاہور

صفحات : ۲۷۸ - قیمت سولہ روپے

مشہور صوفی اور فلسفۂ تصوّف میں ایک نئے تصوّر کے بانی حسین ابن منصور حلاج کی ذات مدتوں موحدینِ اسلام کے نزدیک موضوعِ بحث رہی ہے کہ یہ سرمست الست اور "انا الحق" کا نعرہ بلند کرنے والے مومن تھے یا کافر؟ ہر تذکرہ نگار نے اپنے جمع کردہ حقائق کی روشنی میں جو کچھ سمجھا اس کے مطابق فیصلہ دیا۔ زیرِ تبصرہ کتاب ابنِ منصور حلاج کی مکمل سوانح اور اس دلچسپ مگر مشکل و پیچیدہ مسئلے کو حل کرنے کی ایک علمی اور تحقیقی کوشش ہے۔ فاضل مؤلف نے واقعات و حقائق کی روشنی میں یہ ثابت کرنے کی سعی فرمائی ہے کہ حسین ابن منصور حلاج صوفی، درویش اور سچے مومن و موحد تھے اور انھیں کافر اور قابلِ گردن زدنی قرار دینے والے حضرات غلطی پر ہیں، کیوں کہ ان حضرات نے ابنِ منصور کے اس کلام کی طرف رجوع نہیں کیا جو انھوں نے حالتِ صحو کے علاوہ فرمایا۔

کتاب کی ایک خاص خوبی یہ ہے کہ اسے برِ صغیر کے عظیم عالمِ دین اور نامور صوفی مولانا اشرف علی تھانویؒ کے زیرِ نگرانی تالیف کیا گیا ہے۔

کتاب چار حصوں میں تقسیم کی گئی ہے۔ حصّہ اول میں پانچ ابواب ہیں، جن کے عنوانات ہیں، سیرت حسین ابنِ منصور، ابنِ منصور کے متعلق مشائخ صوفیا کے اقوال، ابنِ منصور کے متعلق ان کے معاصرین کی آرا، اسبابِ تکفیر کی تحقیق اور واقعاتِ قتل ــــ حصّہ دوم میں ابنِ منصور حلاج کی شاعری پر نفیس اور

محققانہ تنقید ہے۔ حصہ سوم ضمیمہ جات، اور حصہ چہارم ماخذ کی تفصیلات پر مشتمل ہے۔

بایں ہمہ خوبی کتاب میں چند ایسے واقعات بھی درج ہیں جو عام طور پر صوفیا کے تذکروں میں ملتے ہیں اور جن کی عقلی توجیہ ذرا مشکل ہو جاتی ہے۔ اشعار کا ترجمہ اور تشریح جدید اور عام فہم اردو میں ہوتا تو بہتر تھا۔

منصور حلاج کے بارے میں دو رائیں ہو سکتی ہیں، کیوں کہ ان کی ذات مدت سے موضوع نزاع بنی ہوئی ہے ـــــ تاہم کتاب تحقیق اور محنت سے لکھی گئی ہے۔ اس موضوع سے تعلق رکھنے والے اہلِ علم اس کا مطالعہ کریں تو اسے مفید اور دلچسپ پائیں گے۔

کتاب مجلد ہے، سرورق، کتابت، طباعت، کاغذ عمدہ۔

(قاری محمد عادل خان)

قومی اسمبلی میں اسلام کا معرکہ

ناشر : مؤتمر المصنفین، اکوڑہ خٹک، (پشاور)

صفحات : ۴۰۰؛ قیمت پندرہ روپے

پاکستان کی سابق قومی اسمبلی کے ایک رکن مولانا عبدالحق (اکوڑہ خٹک) تھے۔ مولانا اپنی کمزوری نقاہت اور ضعیف العمری کے باوجود اسمبلی کے اجلاسوں میں شامل ہوتے اور بحثوں میں حصہ لیتے رہے۔ یہ کتاب ان کی ان تقریروں، تحریکوں اور سوالوں پر مشتمل ہے جو انھوں نے اسمبلی میں قومی اور ملی مسائل سے متعلق کیں۔ اس کے مطالعہ سے بہت سی باتیں سامنے آتی ہیں اور پتا چلتا ہے کہ موصوف نے رکنِ اسمبلی کی حیثیت سے کس زور اور دلائل سے اپنا موقف پیش کیا اور اپنے نقطۂ نظر کی وضاحت میں کیا اسلوب اختیار کیا ـــــ مولانا کی تقریروں اور تحریکوں کی تائید میں جن اخبارات و رسائل نے اداریے یا مضامین لکھے وہ بھی اس کتاب میں شامل ہیں۔

(م۔ ا۔ ب)